سوال

میں تیس برس کی عمر کا جوان ہوں اور شادی سے قبل دین کا التزام نہیں کرتا تھا ، الحمدللہ اب اللہ تعالی نے مجھ پر ھدایت کا انعام کیا ہے میں دین کا التزام کرنے لگا ہوں ، میں نے ایک ایسی لڑکی سے شادی کی جو کہ اسلامک سٹڈی کر چکی تھی ۔ میں بہت ہی خوش تھا کہ وہ اللہ تعالی اطاعت اور دینی التزام میں میری معاون ثابت ہوگی ، لیکن اس کے ساتھ رہنے سے مجھے پتہ چلا کہ وہ تو ایک عام سی لڑکی ہے اور اس میں دینی التزام تو نام کا بھی نہیں ، اور اس میں بہت ساری منفی چیزیں بھی پائی جاتی ہیں ۔ مثلا : اس میں کسی بھی چھوٹی یا بڑی برائی کو روکنے کی طاقت نہیں ، بلکہ وہ خود بعض برائیاں کرتی ہے مثلا ٹیلی ویژن دیکھنا ، غیبت اور چغلی کرنی ، اور عبادت میں کمی بھی پائی جاتی ہے ۔
اور اس میں بعض مثبت چیزیں بھی ہیں مثلا ، وہ بہت اچھی اور صابرہ ہے ، اور خاوند اور گھر کے سب واجبات کو اچھے طریقے سے نبھاتی ہے ، لیکن جو چیز غم میں ڈالتی ہے وہ یہ کہ میں کوئی ایسا شخص چاہتا ہوں جو دینی التزام کرنے میں میرا تعاون کرے ، اور یہ کسی دین والے کے ذریعہ ممکن تھا لیکن میں نے تو دین والی کو بھی پایا ہے کہ وہ بھی اس کی محتاج ہے کہ اس کی معاونت کی جائے ، میری یہی مشکل ہے میں آپ سے گزارش کرتا ہے کہ آپ مجھے اس کا کوئی حل بتائیں آپ کا شکریہ ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمدللہ

آپ نے جو مشکل بیان کی ہے یہی مشکل بہت سے ایسے نوجوانوں کو درپیش ہے جو کہ خیال کرتے ہیں کہ عورت کے لیے ممکن ہے کہ تحصیل علم کرے اور دعوت دین دے ، اور عبادات میں بھی کوشش کرے ، اور اپنے خاوند کا دینی التزام پر تعاون بھی کرے ، ان معاملات میں خاوند جتنا بھی کوتاہی کا شکار ہو ، لیکن فی الواقع ایسا نہیں بلکہ عورت تو جس طرح اپنے خاوند کی اقتدا کرتی ہے اس طرح کسی اور کی نہیں کرتی ۔

تو اگر خاوند جب ان معاملات میں قدوہ اور نمونہ نہیں ہوگا تو پھر عورت بہت ہی جلد پھسل جائے گی اور اس کا دینی التزام اور تمسک بھی کمزور ہو جائے گا ، غالبا تو یہی ہوتا ، لیکن کچھ ایسے بھی حالت وواقعات پائے جاتے ہیں جو بہت ہی اچھے ہیں جن میں یہ نظر آتا ہے کہ عورت ایک معلمہ اور اپنے خاوند کا ہاتھ پکڑ کر ھدایت کے راستے پر لے جانے والی ہوتی ہے ۔

اور آپ کا حقیقت سے واقف ہونا کہ وہ تو ایک عام سی لڑکی ثابت ہوئی ہے ، اس کا معنی یہ نہیں کہ آپ اپنی کوشش میں ناکام ہوئے ہیں ، اور نہ ہی اس پر ندامت ہونی چاہیے بلکہ آپ کے لیے تو یہ موقع ہے کہ آپ اس کو دعوت دے کر اس کی ھدایت کا اجر وثواب حاصل کریں ۔

اور آپ نے جو کچھ اس کی اچھی صفات ذکر کی ہیں وہ اس مسئلہ میں آپ کے لیے معاون ثابت ہونگی ، ان شاء اللہ ۔

تو آپ اس کے لیے ایک ناصح اور داعی یاد دہانی کرانے والے کا کردار ادا کریں ، اس کے فارغ اوقات کو اچھی کیسٹوں اور کتابوں اور میگزین سے مشغول کریں ، اور جب وہ ٹیلی ویژن دیکھتی یا پھر غیبت اور چغلی میں مشغول ہو تو اسے منع کرنے میں آپ ناامید نہ ہوں ، لیکن آپ اسے روکنے میں نرمی اور محبت سے کام لیں ۔

اور یہ کوشش کریں کہ اسے قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے کسی بھی مدرسہ میں داخل کروادیں ، اور اپنے ساتھ دروس اور تقریروں میں بھی لے جایا کریں ، اور اسی طرح آپ کچھ دین والے اور اچھے اخلاق کے مالک گھرانوں کے ساتھ رابطہ کر کے اسے تقویت دلائیں ، یہ سب چیزیں اور طریقے آپ کی بیوی کے ایمان کی تقویت کا باعث اور معاون ثابت ہوں گے ۔

اور آپ نے جو یہ کہا ہے کہ وہ عبادت بہت کم کرتی ہے ، یا پھر اس میں سستی کرتی ہے ، اس کے بارہ میں ہم گزارش کرینگے کہ آپ اس مسئلہ میں اس کا تعاون کرنے کی کوشش کریں ، اور اسے نوافل کے فضائل تہجد اور قیام اللیل اور روزہ رکھنے کا اجر و ثواب بتائیں ، اور آپ بھی اس کے ساتھ ان عبادات میں حسب استطاعت شریک ہوں ۔

اور آپ اپنے خاندان پر ایک ذمہ دار بن کر رہیں ، اسے حرام کام سے روکیں ، اور جس چیز میں شک شبہ اور فساد ہو اس سے اسے روکیں ۔

اور آپ اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے رہیں :

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا الفرقان (74)

اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا راہنما بنا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے اور سب مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

34151